يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا — مسلم شریف

كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ — متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدیؓ سے متعلق اہلسنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات ظہورِ مہدیؓ، صحیحین میں امام مہدیؓ سے متعلق احادیث، واقعاتی تناظر میں، منکرین و مدعیانِ مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف

مولانا حافظ محمد ظفر اقبال

فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم

۲۰۔ نابھہ روڈ، پرانی انار کلی لاہور۔ فون: [illegible]

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور
مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)
افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)
باہتمام: محمد ناظم اشرف
ناشر: بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۴۴۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار کراچی
دارالاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم = جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ = عزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک کہ بنی اسحاق کے ستر ہزار افراد اس شہر کے لوگوں سے جہاد نہ کر لیں چنانچہ مجاہدین جب وہاں پڑاؤ کریں گے تو نہ اسلحہ سے لڑیں گے اور نہ تیر پھینکنے کی نوبت آئے گی، صرف ایک مرتبہ "لا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر" کہنے سے شہر پناہ کا ایک حصہ گر جائے گا۔"

ثور بن یزید کہتے ہیں کہ میں تو یہی جانتا ہوں کہ میرے شیخ نے یہ کہا تھا کہ اس سے مراد سمندر کی جانب والی دیوار ہے۔ پھر مسلمان دوبارہ نعرۂ تکبیر بلند کریں گے تو شہر پناہ کا دوسرا حصہ بھی گر جائے گا اور تیسری مرتبہ نعرۂ تکبیر بلند کرنے سے اتنی کشادگی ہو جائے گی کہ سارے مسلمان شہر میں داخل ہو (کر اس پر قابض ہو) جائیں گے اور مال غنیمت حاصل کر کے ابھی اسے تقسیم کر ہی رہے ہوں گے کہ ایک آدمی چیخ کر کہے گا کہ دجال نکل آیا۔ مسلمان یہ خبر سن کر سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر واپس چلے جائیں گے۔"

فائدہ:

اس حدیث میں اولاً تو یہ بات ملحوظ رہے کہ یہاں بنو اسحاق کے ستر ہزار افراد کا ذکر ہے اور بعض روایات میں بنو اسماعیل کے ستر ہزار افراد کا ذکر ہے اور بقول علامہ ابن حجر ہیتمی مکیؒ کے بنو اسماعیل ہی راجح ہے۔ (ملاحظہ ہو القول المختصر: ص ۳۸)

ثانیاً یہ کہ دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ قسطنطنیہ کا ہے جو حضرت امام مہدیؓ کے زمانے میں فتح ہو گا لہٰذا اس روایت سے بھی ظہور مہدیؓ کا ثبوت ملتا ہے۔ مولانا بدر عالمؒ اس موقع پر فرماتے ہیں:

"دوسری روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعہ قسطنطنیہ کا ہے۔